پارٹ | 01

محبت مابین صحابہ کرامؓ و اہل بیتؓ

مختصر سوالات

سوال نمبر01 | اللہ تعالیٰ نے کس جماعت کو تمام انسانیت کے لیے معیار قرار دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرات صحابہ کرام علیہم الرضوان کی جماعت کو تمام انسانیت کے لیے ایمان لانے میں معیار قرار دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"آمنوا کما آمن الناس"۔

ترجمہ: تم ایمان لاؤ جیسے صحابہ ایمان لائے۔

سوال نمبر02 | جب مشرکین مکہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ اپنے اصحاب کو اپنے سے دور کریں پھر ہم آپ کی بات سنیں گے تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہدایت فرمائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو مشرکین کا یہ مطالبہ پسند نہیں آیا اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہدایت فرمائی کہ اپنے اصحاب کو اپنے پاس سے الگ نہ کیجئے گا۔

ترجمہ: **"آپ ان لوگوں کو دور نہ کیجئے جو اپنے رب کو پکارتے ہیں۔"**

سوال نمبر03 | صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کس قدر محبت کرتے تھے؟

جواب: صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرتے تھے اس کا ایک عملی نمونہ غزوہ بدر کے موقعہ پر پیش آتا ہے جب کفار سے جنگ کے بارے میں صحابہ سے مشورہ طلب کیا گیا تو صحابہ

کرام نے فرمایا: یارسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کی ہے جہاں بھی آپ حکم فرمائیں ہم قربان ہونے کو تیار ہیں۔ خدا کی قسم اگر آپ حکم فرمائیں تو ہم سمندر میں گھوڑے ڈال دیں۔

۞ **سوال نمبر04** | موافقات صحابہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ عمل یا مشورے جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے موقع بہ موقع پیش کئے اور وحی خداوندی نے اُن کی تصدیق فرمائی۔ ان کو موافقات صحابہ کہتے ہیں۔

۞ **سوال نمبر05** | صحابہ کے مشورے کے موافق کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: کافی تعداد میں صحابہ کے مشورے کے موافق آیات نازل ہوئیں۔ صرف حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سیرت مبارکہ میں اس کی تقریباً 20 مثالیں ملتی ہیں۔

۞ **سوال نمبر06** | بیعت رضوان کیا ہے؟

جواب: جب نبی اکرم ﷺ عمرہ کے ارادہ سے مکہ پہنچے تو مکہ میں داخل ہونے سے پہلے مکہ والوں سے مذاکرات کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا لیکن کفار نے آپ رضی اللہ عنہ کو گرفتار کرلیا اور یہ خبر مشہور ہوگئی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید کردیئے گئے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بدلہ لینے کے لیے آپ ﷺ نے صحابہ سے جان نثاری کی بیعت لی جس کو بیعت رضوان کہتے ہیں۔

۞ **سوال نمبر07** | بیعت رضوان میں شامل ہونے والوں سے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بیعت رضوان کے پورے واقعے کو قرآن مجید میں ذکر فرمایا اور بیعت رضوان میں حصہ لینے والوں سے متعلق فرمایا:

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ ﷺ سے بیعت کر رہے تھے۔"

۞ **سوال نمبر08** | بیعت رضوان میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے کیا فضیلت ہے؟

جواب: بیعت رضوان میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کے لیے بہت زیادہ فضیلت رکھی ہے کہ یہ بظاہر رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت تھی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا کہ یہ اصل میں دست خدا پر بیعت ہے۔ اور فرمایا:

"ید الله فوق ایدیهم"۔

ترجمہ: اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر تھا۔

سوال نمبر09 | نبی اکرم ﷺ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر پہنچی تو آپ ﷺ کے کیا جذبات تھے؟

جواب: جب نبی اکرم ﷺ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر پہنچی تو بہت غمگین ہوئے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اکٹھا کر کے فرمایا: **عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا قصاص لینا فرض ہے** اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے جان نچھاور کرنے کی بیعت لی۔

سوال نمبر10 | بئر معونہ کا واقعہ کیا ہے؟

جواب: عرب میں ایک بڑا قبیلہ بنو سلیم آباد تھا ان کے سردار نے قبیلے کو فریضہ دعوت کیلئے منتخب اصحاب کو بھیجنے کی درخواست کی تو آپ ﷺ نے 70 قراء کرام کا دستہ بغرض دعوت ان کے پاس بھیجا لیکن ابھی یہ پاک جماعت بئر معونہ پہنچی تو تمام قبیلہ والوں نے صحابہ کرام کو بے دردی سے شہید کر دیا۔

سوال نمبر11 | نبی اکرم ﷺ کو بئر معونہ کے شہیدوں کی خبر کیسے پہنچی؟

جواب: شہداء بئر معونہ نے شہید ہوتے ہوئے یہ پیغام دیا تھا۔ ہماری قوم کو یہ خبر پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے ملے اور وہ ہم سے خوش ہو گیا، تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے اس دردناک واقعہ کی اطلاع اور شہداء کا پیغام آپ ﷺ تک پہنچا دیا۔

سوال نمبر12 | نبی اکرم ﷺ کو بئر معونہ کے واقعہ کا کس قدر صدمہ ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کو اپنے اصحاب سے بے انتہا محبت تھی یہی وجہ تھی کہ جب اس دلخراش واقعے کی اطلاع آپ ﷺ کو ہوئی تو آپ ﷺ بے انتہا غمگین ہوئے بقول حضرت انس رضی اللہ عنہ کے اتنا صدمہ اور کبھی نہیں ہوا تھا۔ اور آپ ﷺ ایک ماہ تک کفار کے لیے بددعا کرتے رہے۔

سوال نمبر13 | اہم امور میں مشورہ کن سے کیا جاتا ہے؟

جواب: اہم امور میں مشورہ اہل رائے، صاحب الرائے سے کیا جاتا ہے۔ اور اہل رائے سے مشورہ کرنے کا کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر14 | اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو معاملات میں کن سے مشورہ کرنے کی ہدایت فرمائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق ﷺ کو صحابہ کرام پر اعتماد کرنے اور معاملات میں ان سے مشورہ کرنے کی

ہدایت فرمائی۔

"فاعف عنهم واستغفر لهم وشاورهم فی الامر "

ترجمہ: آپ ان سے درگزر فرمائیں، ان کے لیے دعا کیجئے اور معاملات میں ان سے مشاورت لیجئے۔

۞ **سوال نمبر15 |** **فداک ابی وامی** کا ترجمہ کیا ہے؟ بیان کریں۔ اور یہ الفاظ آپ ﷺ نے کس صحابی کے لیے ارشاد فرمائے؟

جواب: اس کا ترجمہ ہے: **"میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں"**

فرطِ محبت وجذبات میں صحابہ کرام عموماً یہ الفاظ نبی اکرم ﷺ کے لیے کہا کرتے تھے۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے یہ الفاظ غزوہ اُحد کے موقعہ پر بہترین تیراندازی کرنے والے اپنے صحابی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لیے ارشاد فرمائے۔

۞ **سوال نمبر16 |** صحابہ کرام رضی اللہ عنہما کی جماعت اللہ تعالیٰ کے ہاں کس قدر محبوب تھی؟

جواب: صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جماعت جس کی تربیت نبی اکرم ﷺ نے کی تھی اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب تھی۔ اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ مشرکین مکہ کو صحابہ جیسا ایمان لانے کا کہا جاتا تو وہ ان کی توہین کرتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برے القابات بیوقوف جیسے الفاظ سے پکارتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صحابہ کو بیوقوف کہنے والوں کو بیوقوف کہا اور صحابہ کی توہین کو برداشت نہیں کیا۔

۞ **سوال نمبر17 |** حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے نبی اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے آخری ایام میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں ارشاد فرمایا: **میں نے دنیا میں تمام لوگوں کے احسانات کا بدلہ دے دیا ہے لیکن ابوبکر کے احسانات کا بدلہ اللہ تعالیٰ خود دیں گے۔**

۞ **سوال نمبر18 |** نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **اللہ تعالیٰ نے عمر کے دل اور زبان پر حق جاری کر دیا۔ فاروق وہ ہے جس کے ذریعے حق اور باطل کے درمیان فرق کیا گیا۔**

۞ **سوال نمبر19 |** نبی اکرم ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔**

سوال نمبر 20 | غزوہ خیبر کے موقعہ پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: **میں لشکر اسلام کا جھنڈا اس شخص کے ہاتھ میں دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول اس شخص سے محبت کرتے ہیں۔ اللہ اس کے ذریعے فتح عطا کرے گا۔**

سوال نمبر 21 | نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا دُعا فرمائی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی۔ **اے اللہ امیر معاویہ کو قرآن اور حساب کا علم سکھا اور اسے عذاب سے محفوظ رکھنا۔**

سوال نمبر 22 | خاندان اہل بیت اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ایک دوسرے کے ساتھ کیسا تعلق تھا؟

جواب: اہل بیت اور صحابہ کرام ایک دوسرے کے دوست اور رشتہ دار تھے اور ایک دوسرے سے بہت محبت کیا کرتے تھے۔